



## سوال

(136) شرعی عذر کی وجہ سے نماز باجماعت ترک کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی مسجد میں آیا اور اسے قضاء حاجت بھی کرنا تھی، کیا وہ حاجت روک کر نماز باجماعت ادا کرے یا قضاء حاجت کے لیے نماز باجماعت کو چھوڑ دے؟ وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز باجماعت ادا کرنا فرض ہے، لیکن کسی شرعی عذر کی بناء پر نماز باجماعت کو ترک کیا جاسکتا ہے جس انسان کو قضاء حاجت کی ضرورت ہے، اسے چاہیے کہ وہ پہلے قضاء حاجت سے فارغ ہو جائے پھر وضو کر کے نماز ادا کرے خواہ اس دوران اس کی جماعت فوت ہو جائے کیونکہ یہ نماز باجماعت ادا نہ کرنے کے لیے ایک شرعی عذر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: "کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں ہوتی اور نہ اس وقت نماز ہوتی ہے جب اسے قضاء حاجت کا معاملہ درپیش ہو۔" [1]

اس حدیث کے پیش نظر مذکورہ شخص کو چاہیے کہ پہلے وہ قضاء حاجت سے فارغ ہو، اس کے بعد وہ نماز ادا کرے، اس دوران اگر جماعت فوت ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح مسلم، المساجد: ۵۶۰۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد 3 - صفحہ نمبر 139

محدث فتویٰ